اداریہ

آپ جامعہ اشرفیہ مبارک پور کا تعاون کیوں اور کیسے کریں!!!

مبارک حسین مصباحی

ہندوستان کے قدیم اداروں میں سب سے عظیم اور شہرۂ آفاق ادارہ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور ہے۔ ایک صدی کی بساط پر پھیلی ہوئی اس کی تعلیمی، تبلیغی اور تصنیفی خدمات چودھویں کے چاند کی طرح درخشاں اور فیض بار ہیں اور بفضلہٖ تعالیٰ جامعہ اشرفیہ کا کارواں آج بھی عزیز ملت حضرت علامہ شاہ عبد الحفیظ صاحب کی پر عزم سربراہی میں ترقی کی شاہ راہ پر گام زن ہے۔ فرزندانِ اشرفیہ جو اپنے نام کے ساتھ مصباحی لکھتے ہیں، محسوس دنیا کے بیش تر ممالک میں دینی اور علمی خدمات میں مصروفِ عمل ہیں۔ ہندوستان کے طول وعرض پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں، ہر بڑے ادارے کے صیغۂ دین ودانش میں مصباحی فضلا ضرور نظر آئیں گے، بلکہ اب تو مساجد، مدارس اور تصنیف وتبلیغ کے اہم مراکز میں ذمہ داروں کی پہلی پسند فرزندانِ اشرفیہ ہوتے ہیں۔ اس وقت جامعہ اشرفیہ کے تعلیمی اور تربیتی نظام کی مقبولیت آسمان کی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ اسی لیے جب شوال میں داخلے کا وقت ہوتا ہے تو ملک بھر سے طلبہ جوق در جوق مبارک پور کا رخ کرتے ہیں۔ ہمارے پاس اقامت گاہوں اور درس گاہوں کی قلت ہے۔ ۱۵۰۰/ سے زائد طلبہ کی ہوسٹلوں میں گنجائش نہیں ہوتی اس لیے محدود پیمانے پر داخلہ لینا پڑتا ہے اور ملک کے طول وعرض سے آئے ہوئے سیکڑوں طلبہ کو واپس کرنا پڑتا ہے، وہ لمحہ ذمہ دارانِ جامعہ کے لیے بڑا کرب ناک ہوتا ہے جب جامعہ کے گیٹ سے سیکڑوں طلبہ مایوس ہو کر واپس ہوتے ہیں۔

اس وقت جامعہ اشرفیہ میں تدریسی اور غیر تدریسی کثیر شعبے مصروفِ عمل ہیں۔ تعلیمی شعبوں میں طلبہ اور طالبات کی تعداد قریب ۹/ ہزار ہے اور مختلف شعبوں میں اسٹاف کی تعداد ۳۰۰/ سے بھی متجاوز ہے۔ کلیۃ الشریعہ یعنی درس نظامی میں مولویت، عالمیت، فضیلت، تخصص فی الفقہ، شعبۂ تقابل ادیان، حفظ اور تجوید کے شعبے ہیں جب کہ عصری تعلیم میں پرائمری، جونیئر ہائی اسکول، ہائی اسکول، انٹر کالج اور حافظ ملت انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے ہیں۔ ان شعبوں میں طلبہ اور طالبات کے شعبے علاحدہ علاحدہ ہیں۔

مسئلہ صرف تعلیم وتربیت کا نہیں بلکہ قریب ۱۵۰۰/ طلبہ کے قیام وطعام کا مفت انتظام بھی کیا جاتا ہے، ہاسٹلوں میں مستطیع طلبہ کی تعداد انتہائی قلیل ہے۔ ملک بھر کے سنی مسلمانوں کا دباؤ ہے کہ جامعہ اشرفیہ کے شعبوں میں وسعت پیدا کی جائے، ہم سب کی نیک خواہشات کی دل سے قدر کرتے ہیں مگر صرف خوب صورت آرزوؤں سے تو چمن بندی نہیں ہوتی۔ سفیروں اور ذمہ داروں کو نگر نگر کی خاک چھاننی پڑتی ہے تب جا کر موجودہ نظام کو کسی طرح باقی اور جاری رکھا جاتا ہے۔ اہل ثروت کروڑوں روپے ہر سال زکوٰۃ وصدقات کے نام پر نکالتے ہیں، مگر افسوس دینی تعلیم کے میدان میں اس کا خاطر خواہ نتیجہ نظر نہیں آتا۔ کانفرنسوں اور عرسوں کے نام پر بھی قوم کا بہت بڑا سرمایہ صرف ہو جاتا ہے۔ اس میں کوئی شبہہ نہیں کہ کانفرنسوں اور عرسوں کے اجتماعات کی بھی اپنی جگہ اہمیت ہے، مگر اس سے کہیں زیادہ مسلمانوں کو تعلیم اور دینی تعلیم کی ضرورت ہے۔ آج ملک بھر میں غیر اہل سنت کے بڑے بڑے دار العلوم ہیں، جہاں سے ہزاروں طلبہ فارغ ہو کر ملک بھر میں اپنے مسلک ومذہب کی تبلیغ کر رہے ہیں اور اپنے دینی تعلیمی اداروں کو قریہ قریہ نگر نگر فروغ دے رہے ہیں، مگر جب اہل سنت کے علما اور سربرآوردہ حضرات سے بدمذہبوں کے بڑھنے اور اہل سنت کے سمٹنے کی بات کی جاتی ہے تو وہ عام طور پر بس ایک ہی جواب دے کر خاموش ہو جاتے ہیں کہ یہ سب قیامت کے آثار ہیں، اللہ اپنے دین کی حفاظت خود فرمائے گا۔

محترم حضرات! اس تمہیدی گفتگو کے بعد اگر آپ میری جانب متوجہ ہو چکے ہوں تو چند باتیں پوری توجہ کے ساتھ سماعت فرمائیں۔ عہد حاضر کے ہندوستان میں جامعہ اشرفیہ اہل سنت کی سب سے بڑی دینی ضرورت ہے اور اس کی تائید واعانت اس وقت سب سے بڑی دینی اور علمی

خدمت ہے۔ آپ اپنا تعاون سب کو پیش کریں مگر اتنا خیال رہے جو ادارہ ۱۵۰۰؍ طلبہ کی تعلیم و تربیت اور قیام و طعام کی کفالت کر رہا ہے وہ آپ کے تعاون کا زیادہ مستحق ہے۔ واضح رہے کہ اس وقت جامعہ اشرفیہ کمر توڑ مہنگائی اور بڑھتے اخراجات کی وجہ سے ہر پل خسارے کی جانب بڑھ رہا ہے۔ طے شدہ منصوبوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے تعمیری سلسلہ بھی سال کے بارہ مہینے جاری رہتا ہے اور وسیع خطۂ ارض پر پھیلے ہوئے تعمیری کام بھی آپ ہی حضرات کی جانب سر اٹھا کر دیکھ رہے ہیں۔

جب ''اشرفیہ'' کا یہ شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہو گا تو رمضان المبارک کا موسم بہاراں آپ کے سروں پر سایہ فگن ہو گا۔ رمضان کی برکتیں سنی آبادیوں پر ابر باراں کی طرح ٹوٹ کر برس رہی ہوں گی۔ اس لیے ہمیں امید ہے کہ آپ ہمارے کسی سفیر کو خالی ہاتھ واپس نہیں کریں گے اور اگر آپ تک ہمارا کوئی سفیر اور ذمہ دار نہ پہنچ سکے تو خدارا آپ اپنے تعاون کی فہرست میں جامعہ اشرفیہ مبارک پور کا نام سرفہرست خود درج کر لیں۔ اس طرح آپ دوہرے اجر کے مستحق ہوں گے، تعاون کرنے کے بھی اور سب سے زیادہ مستحق ادارے تک تعاون پہنچانے کے بھی۔ اس کمپیوٹرائز دور میں آپ کو چل کر آنے کی ضرورت نہیں بلکہ جامعہ کے پتے پر اپنی رقوم بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں، یا بینک کے ذریعہ بآسانی ارسال کر دیں۔ ایڈریس کی تفصیلات اس مضمون کے آخر میں درج ہیں۔ جامعہ اشرفیہ کے تعاون کے لیے ہم ذیل میں چند طریقے درج کرتے ہیں:

۱ **عمومی تعاون:** تعلیمی اور تعمیری نظام کو جاری رکھنے کے لیے اپنے صدقات و خیرات سے حسب استطاعت تعاون فرمائیں اور یہ سلسلہ سال بہ سال جاری رکھیں۔

۲ **جدید ہاسٹل:** سر دست ایک جدید ہاسٹل کی شدید ضرورت ہے۔ یہ ہاسٹل ۵۰؍ کمروں پر مشتمل ہو گا۔ ایک کمرے کی لاگت کا تخمینہ ۲؍ لاکھ روپے ہے۔ آپ اپنے یا اپنے مرحوم بزرگوں کے نام سے ایک یا چند کمرے تعمیر کرانے کی ذمہ داری قبول کر لیں۔ جو کمرے آپ کے تعاون سے تعمیر ہوں گے ان کی پیشانی پر من جانب فلاں اور برائے ایصالِ ثواب فلاں کے نام کی تختی لگا دی جائے گی جو انشاء اللہ کمرے کی عمر طبعی تک باقی رہے گی۔

۳ **جدید درس گاہ:** طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد کے شدید تقاضے کے پیشِ نظر ایک عظیم درس گاہی بلڈنگ کا منصوبہ بھی بن چکا ہے۔ یہ پر شکوہ عمارت بڑے درس گاہی ہالوں پر مشتمل ہو گی، اس کے ایک کمرے کا تخمینہ ۴؍ لاکھ روپے طے پایا ہے۔ ہاسٹل کے ذیل میں مذکورہ تفصیل کے مطابق آپ ایک یا چند کمروں کی تعمیری ذمہ داری قبول فرمالیں۔ اس طرح جامعہ کے تعلیمی نظام کو آگے بڑھانے میں آپ جامعہ کے بڑے معاون ثابت ہوں گے۔

۴ **عزیز المساجد:** جامعہ کے احاطے میں ایک عظیم الشان مسجد ہے۔ اس کا کل رقبہ ساڑھے باسٹھ ہزار مربع فٹ ہے۔ مسجد کا ڈھانچہ مکمل ہو چکا ہے، لیکن ابھی فنشنگ یعنی فرش و پلاسٹر کا کام نامکمل ہے۔ ابھی مسجد کے چھ مینار بھی تعمیر ہونے ہیں، اسی کے ساتھ حوض اور وضو خانوں کی تعمیر بھی باقی ہے۔ آپ مسجد کی مجموعی تعمیر میں بھی حصہ لے سکتے ہیں اور خدا توفیق دے تو مسجد کی تعمیر کا کوئی خاص کام بھی اپنے ذمہ لے سکتے ہیں۔

۵ **حافظ ملت ہاسپیٹل:** حافظ ملت ہاسپیٹل کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے، انشاء اللہ آئندہ سال سے باضابطہ ہاسپیٹل کا آغاز بھی ہو جائے گا۔ ابھی چیک اپ وغیرہ کے لیے متعدد مشینوں کی خریداری باقی ہے۔ ذمہ دارانِ ادارہ نے طے کیا ہے کہ اس ہاسپیٹل میں انتہائی سستا اور معقول علاج کا انتظام کیا جائے گا اور نادار طلبہ اور غریب مسلمانوں کا علاج مفت کیا جائے گا۔ صحت و علاج میں رقم خرچ کرنا بھی بہت بڑا کارِ ثواب اور اجر عظیم کا ذریعہ ہے۔ آپ اپنا تعاون دواؤں اور ہاسپیٹل کے دیگر اخراجات کے لیے بھی کر سکتے ہیں۔

۶ **حافظ ملت طبیہ کالج:** عرصۂ دراز سے اراکین ادارہ کی کوششیں جاری تھیں کہ جامعہ کے زیر اہتمام ایک طبیہ کالج بھی ہو۔ مسلسل جد و جہد کے بعد اب طبیہ کالج کی منظوری اپنے آخری دور سے گزر رہی ہے۔ قانونی امور کی تکمیل کے بعد انشاء اللہ حافظ ملت طبیہ کالج کا آغاز بھی ہو جائے گا۔ طبیہ کالج کے لیے بھی متعدد عمارتوں کی ضرورت ہے۔ آپ اس مد میں بھی اپنا تعاون پیش کر سکتے ہیں۔ عام طور پر کہا جاتا ہے کہ مدارس کو جدید علوم کے میدانوں میں پیش رفت کرنا چاہیے۔ جامعہ اشرفیہ نے جدید علوم کے فروغ میں بھی قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔ انٹر کالج پہلے ہی سے جاری ہے۔ اب حافظ ملت طبیہ کالج کا باضابطہ آغاز ہونے جا رہا ہے۔ اگر آپ حضرات کی دعائیں اور اعانتیں رہیں تو انشاء اللہ یہ پہاڑ کے

برابر منصوبہ بھی بہت جلد زمین پر اتار دیا جائے گا۔

⑦ **امام احمد رضا لائبریری:** جامعہ کی متعدد لائبریریاں ہیں، مرکزی لائبریری امام احمد رضا لائبریری ہے، جس میں مختلف علوم و فنون اور مختلف زبانوں میں ہزاروں اہم اور نادر و نایاب کتابیں اور مخطوطات کا قیمتی سرمایہ بھی ہے۔ ادارے نے گزشتہ چند برسوں میں لاکھوں روپے کے سرمائے سے کتابیں ملک اور عرب ممالک سے خریدی ہیں، لیکن لائبریری ایک ایسا شعبہ ہے جہاں ہر وقت اور ہر موضوع پر ھل من مزید کی صدائیں گونجتی رہتی ہیں۔ اسی کے ساتھ عربی کے طلبہ کو مفت درسی کتابیں بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ آپ حضرات لائبریری کے نگراں حضرات سے رابطہ کر کے ضروری کتابوں کو وقف کر سکتے ہیں اور یہ ایک عظیم علمی صدقۂ جاریہ ہوگا۔ موقوفہ کتب پر وقف کرنے والوں کے نام باضابطہ تحریر کیے جاتے ہیں۔

⑧ **نادار طلبہ کی کفالت:** بہت سے حضرات کی خواہش ہوتی ہے کہ غریب و نادار طلبہ کی کفالت اپنے ذمہ لیں۔ جامعہ میں سیکڑوں غریب، نادار اور یتیم طلبہ تعلیم حاصل کرتے ہیں، جن کے قیام و طعام کا مفت انتظام کیا جاتا ہے۔ ایک ماہ کا ایک طالب علم کا خرچ تقریباً ایک ہزار ہوتا ہے۔ آپ ایک یا چند طلبہ کی کفالت بھی اپنے ذمہ لے سکتے ہیں۔ یہ ایک نہ ختم ہونے والا صدقۂ جاریہ ہے۔ طالبانِ علومِ نبویہ حافظ، قاری، عالم، فاضل، مفتی اور محدث ہو کر دینی تعلیم کو فروغ دیں گے، پھر ان کے تلامذہ اس سلسلے کو آگے بڑھائیں گے۔ اس طرح یہ سلسلہ روئے زمین پر جب تک جاری رہے گا آپ کو اس کا ثواب ملتا رہے گا۔

⑨ **حافظ ملت انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی:** یہ بھی جامعہ کا ایک اہم شعبہ ہے جہاں دینی طلبہ کو مفت کمپیوٹر کی تعلیم دی جاتی ہے۔ جامعہ کے نئے نصاب میں تمام طلبہ کو کمپیوٹر کی تعلیم دینا لازمی ہے، مگر افسوس بلڈنگ اور کمپیوٹرس کی قلت کی وجہ سے یہ منصوبہ ابھی نامکمل ہے۔ عربی درجات کے پندرہ سو طلبہ میں سے صرف دو سو طلبہ کے لیے ہی کمپیوٹر تعلیم کا نظم ہے۔ کمپیوٹر کی تعلیم کے لیے موجودہ بلڈنگ ناکافی ہے۔ بروقت دوسری منزل کی تعمیر پیش نظر ہے۔ آپ اس کار خیر میں بھی ایک یا چند کمروں کی تعمیر اپنے ذمے لے سکتے ہیں یا کم از کم ایک یا چند کمپیوٹر خرید کر وقف کر سکتے ہیں۔ عصری حالات کے پیش نظر علمائے دین کے لیے بھی کمپیوٹر کی تعلیم حاصل کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

⑩ **ماہ نامہ اشرفیہ:** جامعہ اشرفیہ کے شعبۂ نشریات سے ہر ماہ پابندی سے ماہ نامہ اشرفیہ نکلتا ہے جو ایک معتبر و مستند جریدہ ہے۔ دین و دانش، فقہ و تصوف اور ملک و ملت کے حوالے سے گراں قدر مضامین شائع ہوتے ہیں۔ اس کا زر سالانہ ۱۵۰ر روپے ہے۔ آپ خود خریدار بنیں اور اصلاحِ امت کے لیے اپنے احباب و متعلقین کے لیے جاری کرائیں، دعوت و تبلیغ کا یہ ایک موثر اور دیرپا طریقہ ہے۔ اسکولز، کالجز اور دینی اداروں کے طلبہ کو بھی اس کے مطالعہ کی ترغیب دیں، نئی نسلوں کی فکری تطہیر اور اسلامی ذہن سازی ہماری اولین دعوتی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔

اس موسم بہاراں میں ہمیں امید ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ ہماری یہ تحریر رائگاں نہیں جائے گی، بلکہ آپ پوری توجہ کے ساتھ ہمارے معروضات پر غور کریں گے اور اولین فرصت میں دست تعاون دراز فرما کر دارین کی سعادتوں سے سرفراز ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین و علم کی بے لوث خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین۔

نوٹ: چک اور ڈرافٹ کے لیے یاد رکھیں اپنی رقوم......

بمد تعمیر بنام الجامعۃ الاشرفیہ Al-Jamiatul Ashrafia

بمد تعلیم بنام مدرسہ اشرفیہ Madrasa Ashrafia ارسال کریں۔

بمد تعلیم

(1)- DARUL ULOOM ASHRAFIA = UNION BANK OF INDIA **A/C 303002010021745**

(2)- DARUL ULOOM ASHRAFIA = ORIENTAL BANK OF COMMERCE **A/C 05752010021920**

بمد تعمیر

(4)- ALJAMIATUL ASHRAFIA = ORIENTAL BANK OF COMMERCE **A/C 05752010021910**

(3)- ALJAMIATUL ASHRAFIA = UNION BANK OF INDIA **A/C 303002010021744**